روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 26 جنوری 2010ء 10 صفر 1431 ہجری 26 صلح 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 21

مجموعہ انوار

آنحضرت ﷺ ہجرت مدینہ کے سفر کے دوران ایک خاتون ام معبد کے خیمہ کے پاس کچھ دیر ٹھہرے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تشریف لے جانے کے بعد ام معبد کا خاوند گھر آیا تو اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کیفیت بیان کرتے ہوئے کہا۔

وہ شخص نہایت خوبرو اور حسین تھا۔ لوگوں میں حسین ترین تھا اس کی شخصیت نہایت بارعب تھی مگر قریب سے دیکھنے پر نہایت پُرکشش اور شیریں بیان تھا اور اپنے ساتھیوں کے درمیان سرسبز شاخ کی طرح نظر آتا تھا۔ وہ مرجع خلائق تھا اور لوگ اس کی خدمت کرنے میں فخر محسوس کرتے تھے۔

﴿دلائل النبوة بیہقی حدیث ام معبد جلد1 صفحہ 278﴾

احادیث کی روشنی میں آنحضرت ﷺ کے مقام اور کمال نور کا بیان اور مخلوق کیلئے آپؐ کی دعاؤں کا تذکرہ

آنحضرت ﷺ کا وجود مبارک جس میں کئی نور جمع تھے وحی الٰہی کے وارد ہونے سے مجمع الانوار بن گیا

چہروں کا نور کثرت سجود، اللہ کی رضا چاہنے، اعمال صالحہ، تقویٰ اختیار کرنے اور نمازوں کی ادائیگی سے ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جنوری 2010ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 22 جنوری 2010ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کے مقام اور کمال نور کو بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ عقل اور جمیع اخلاق فاضلہ اس نبی معصومؐ کے ایسے کمال موزونیت و لطافت اور نورانیت پر واقع ہوئے تھے کہ الہام سے پہلے ہی خود بخود روشن ہونے پر مستعد تھے۔ جبکہ وجود مبارک حضرت خاتم الانبیاء میں کئی نور جمع تھے سو ان نوروں پر ایک اور نور آسمانی جو وحی الٰہی ہے وارد ہو گیا جس سے وجود باجود خاتم الانبیاء کا مجمع الانوار بن گیا۔ آپؐ کا نام سراج منیر رکھنے میں ایک اور باریک حکمت یہ ہے کہ ایک چراغ سے ہزاروں لاکھوں چراغ روشن ہو سکتے ہیں اور دنیا نے دیکھا کہ آپؐ کی زندگی میں آپؐ کے نور سے لاکھوں چراغ روشن ہوئے۔

حضور انور نے آنحضرتؐ کے ظاہری حسن کے نور سے متعلق متعدد احادیث پیش کیں جن کا خلاصہ یہ ہے کہ سب سے پہلی چیز جو اللہ تعالیٰ نے پیدا کی وہ آنحضرتؐ کا نور ہے۔ رسول اللہؐ بارعب اور وجیہہ شکل وصورت کے تھے، آپؐ کا چہرہ چودھویں کے چاند کی مانند چمکتا تھا۔ آپؐ سفید رنگ کے تھے گویا کہ آپؐ کو چاندی سے بنایا گیا ہے۔ جب آپؐ کلام فرماتے تو سامنے کے دانتوں کے درمیان سے ایک نور ظاہر ہوتا تھا۔ آپؐ کا نور ہر سعید فطرت کو نظر آتا تھا۔

حضور انور نے فرمایا کہ چہروں کا نور کثرت سجود اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے ہر دم تیار رہنے اور اس کے حصول کیلئے کوشش کرنے سے ہے۔ نور بھی انہی کے آگے آگے چلے گا جو اعمال صالحہ اور عبادات بجالانے والے ہوں گے۔ آنحضرتؐ نے اندھیرے میں بیت الذکر کی طرف جانے والوں (اندھیرے سے مراد نماز عشاء اور نماز فجر ہے) کو قیامت کے دن کامل نور حاصل ہونے کی بشارت دی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بخشش اور شفاعت کا مضمون آنحضرتؐ کے وجود کے ساتھ ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔ قیامت کے روز آپؐ کا نور سب انبیاء کے نوروں سے چمکتا ہوا ظاہر ہوگا اور شفاعت کا اذن صرف آپؐ کو دیا جائے گا۔ پس ہزاروں ہزار درود وسلام ہوں نبی کریمؐ پر جن کے ساتھ جڑنے سے دنیا بھی سنورتی ہے اور عاقبت بھی سنور جاتی ہے۔ پس نور حاصل کرنے، خدا کی رضا چاہنے اور اپنی دنیا و آخرت سنوارنے کے لئے دعاؤں کی ضرورت ہے جس کا بہترین ذریعہ راتوں کی عبادت ہے، دن کا تقویٰ اور فرض نمازیں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرتؐ کے نور سے فیض پانے اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت دلوں میں قائم کرنے کیلئے آپؐ نے مومنوں کو سورۃ کہف کی ابتدائی اور آخری آیات کی تلاوت کرنے کی نصیحت فرمائی۔ پھر ایک روایت میں دجال کے فتنے سے بچنے کیلئے بھی اسی سورۃ کی پہلی اور آخری دس آیات پڑھنے کی تلقین کی۔ فتنوں اور فساد سے بچنے، معاشرے کو خوبصورت بنانے اور اپنے آپ کو اور اپنی نسلوں کو اس نور سے منور کرنے کے لئے آنحضرتؐ نے ہمیں یہ دعا سکھائی ہے کہ اے اللہ ہمارے دل پر خیر جمع کر دے اور ہمارے درمیان صلح کے سامان مہیا فرما اور ہمیں سلامتی کی راہیں دکھا اور ہمیں اندھیروں سے نجات دے اور نور کی طرف لے آ اور بری باتوں اور فتنوں سے بچا۔ اسی طرح حضور انور نے احادیث کے حوالے سے بعض دیگر دعائیں پیش کیں جن میں ایک مومن کی تکلیف، ہم وغم دور ہونے، بھلائی، خیر اور بخشش چاہنے، مخالفین کے مقابل اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنے، عہدوں کو پورا کرنے، نور حاصل کرنے اور ہدایت پانے کی التجا کی گئی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ کرے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے اس نور سے فیض پانے والے ہوں جو آنحضرتؐ لے کر آئے۔ آپ سراپا نور تھے مگر پھر بھی بڑے درد کے ساتھ دعائیں کرتے تھے۔ یہ دعائیں دراصل آپؐ مومنین کو سکھا رہے ہیں کہ وہ دعائیں کریں اور سراپا نور بننے کی کوشش کریں، میرے اسوہ پر چلنے کی کوشش کریں اور اللہ تعالیٰ اور مخلوق کے حقوق ادا کرنے کی کوشش کریں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ میں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فیوض عجیب نوری شکل میں آنحضرتؐ کی طرف جاتے ہیں اور پھر وہاں جا کر آنحضرتؐ کے سینے میں جذب ہو جاتے ہیں اور وہاں سے نکل کر ان کی لاانتہا نالیاں ہوتی ہیں اور بقدر حصہ رسدی ہر حقدار کو پہنچتی ہیں اور یہ حقدار وہی ہیں جو حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہمارے سینے بھی اس نور کو جذب کرنے والے ہوں جو آنحضرتؐ کے سینے سے نکل رہا ہے۔ آمین

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 28 جنوری 2010ء کو آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب موصوف کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور شعبہ پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروا لیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود کی اہمیت

''وہ شخص جو ہماری کتابوں کو کم از کم تین دفعہ نہیں پڑھتا اس میں ایک قسم کا کبر پایا جاتا ہے۔'' (سیرت المہدی حصہ سوم)

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2009ء)

ہماری کتب کم از کم ایک دفعہ ضرور پڑھ لیا کریں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''سب دوستوں کے واسطے ضروری ہے کہ ہماری کتب کم از کم ایک دفعہ ضرور پڑھ لیا کریں کیونکہ علم ایک طاقت ہے اور طاقت سے شجاعت پیدا ہوتی ہے۔ جس کو علم نہیں ہوتا مخالف کے سوال کے آگے حیران ہوجاتا ہے۔'' (ملفوظات جلد 4 ص 361)

ان میں جو درد ہے وہ اوروں میں ملنا مشکل ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

''چھوٹے چھوٹے ٹریکٹ مجھے پسند ہیں کیونکہ آدمی کھڑے کھڑے پڑھ سکتا اور نفع اٹھا لیتا ہے اور معلوم نہیں کہ کب کس پر اثر ہو جائے۔ مگر چھوٹے چھوٹے رسالوں کے سبب حضرت مسیح موعود کی کتابوں کی خریداری کم ہوگئی ہے۔ ان میں جو درد ہے وہ اوروں میں ملنا مشکل ہے۔''

(خطبات نور صفحہ 555)

حضرت صاحب کی کتابیں جو شخص پڑھے گا اس پر فرشتے نازل ہوں گے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

''جو کتابیں ایک ایسے شخص نے لکھی ہوں جس پر فرشتے نازل ہوتے تھے۔ اُن کے پڑھنے سے بھی ملائکہ ...... نازل ہوتے ہیں۔ چنانچہ حضرت صاحب کی کتابیں جو شخص پڑھے گا اس پر فرشتے نازل ہوں گے۔ یہ ایک خاص نکتہ ہے کہ کیوں حضرت صاحب کی کتابیں پڑھتے ہوئے نکات اور معارف کھلتے ہیں اور جب پڑھو جب ہی خاص نکات اور برکات کا نزول ہوتا ہے...... حضرت صاحب کی کتابیں بھی خاص فیضان رکھتی ہیں۔ ان کا پڑھنا بھی ملائکہ سے فیضان حاصل کرنے کا ذریعہ ہے اور ان کے ذریعہ سے نئے نئے علوم کھلتے ہیں۔''

(ملائکۃ اللہ۔ انوار العلوم جلد 5 صفحہ 560)

دینی علوم کا ایک بحرِ زخّار اور ایک قیمتی خزانہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

''حضرت مسیح موعود کی کتب دراصل دینی علوم کا ایک بحرِ زخّار اور ایک قیمتی خزانہ ہیں۔ ان علوم سے بہرہ ور ہونے اور اس دولت بے بہا سے خود کو بھی اور اپنی نسلوں کو بھی مالا مال کرنے میں کسی دم بھی غافل نہیں رہنا چاہئے۔ تاکہ ہم شیطان ملعون کے ہر قسم کے وساوس سے محفوظ رہ کر خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کے وارث بنتے چلے جائیں''

(الفضل 12/اکتوبر 1969ء)

تمہارے دفاع کا ایک ہی طریق ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

''حضرت مسیح موعود نے یہ بات سب پر واضح کر دی ہے کہ اگر تم میری کتب کا مطالعہ نہیں کرو گے۔ اگر تم (دین حق) کے بارہ میں تیار کردہ نئے لٹریچر کا مطالعہ نہیں کرو گے اور اگر تم دوسروں کی کتب پڑھتے رہے تو تم ان سے غلط طور پر متاثر ہو جاؤ گے۔ تمہارے دفاع کا ایک ہی طریق ہے کہ پہلے خود کو قرآن کریم کی تعلیمات اور روایات کے مطابق ڈھالو جیسا کہ میں ابھی کہہ چکا ہوں۔ جب میری نظر سے آپ (دین) کی تعلیمات کا اتنا خوبصورت مشاہدہ کریں گے تو کوئی بھی شخص جو (دین) کو بگاڑنا چاہتا ہے۔ اس میں کامیاب نہیں ہو سکے گا۔ جہاں تک آپ لوگوں کی بات ہے کیونکہ آپ نے (دین) کا مشاہدہ میری نظر سے کیا ہوگا۔ (دین) کی تمام تر خوبصورتی آپ پر اسی طرح واضح ہو جائے گی جیسا کہ مجھ پر ہوئی ہے۔ اس کے بعد غلط فہمی کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔''

(خطبات طاہر جلد اول صفحہ 182)

بے بہا خزانے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

''سب سے پہلے تو قرآن کریم کا علم حاصل کرنے کے لیے، دینی علم حاصل کرنے کے لیے ہمیں حضرت اقدس مسیح موعود نے جو بے بہا خزانے مہیا فرمائے ہیں ان کو دیکھنا ہوگا۔ ان کی طرف رجوع کریں، ان کو پڑھیں کیونکہ آپ نے ہمیں ہماری سوچوں کے لیے راستے دکھا دیئے ہیں۔ ان پر چل کر ہم دینی علم میں اور قرآن کے علم میں ترقی کر سکتے ہیں اور پھر اسی قرآنی علم سے دنیاوی علم اور تحقیق کے بھی راستے کھل جاتے ہیں۔ اس لیے جماعت کے اندر حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب پڑھنے کا شوق اور اس سے فائدہ اٹھانے کا شوق نوجوانوں میں بھی اپنی دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ ہونا چاہیے۔''

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ دوم صفحہ 35)

اک زمانہ تھا کہ میرا نام بھی مستور تھا
قادیاں بھی تھی نہاں ایسی کہ گویا زیرِ غار
کوئی بھی واقف نہ تھا مجھ سے نہ میرا معتقد
لیکن اب دیکھو کہ چرچا کس قدر ہے ہر کنار
.... (درثمین)

غزل

جب دن کی ضیاء ہو شبِ دیجور میں تبدیل
افلاک سے ہوتی ہے پھر انوار کی تنزیل

کچھ ایسے بدلتے ہیں خدوخال زمانہ
جیسے کوئی اک تازہ جہاں کرتا ہو تشکیل

آتا ہے کوئی بندۂ حق کیش فلک سے
کرتا ہے جو احکام خداوند کی تفصیل

وہ صرصر الحاد میں بھی رکھتا ہے روشن
ظلمت کدۂ کفر میں ایمان کی قندیل

انکار پہ مائل نظر آتا ہے زمانہ
اور عقل رسا کرتی ہے ایمان میں تعجیل

وہ مصدرِ الہام سے پاتا ہے تجلّی
ہوتی ہے نوا اس کی پیام لبِ جبریل

ہر جنبشِ لب اس کی ہوا کرتی ہے ناہیدؔ
احساس کے مردوں کے لئے صُورِ سرافیل

عبدالمنان ناہیدؔ

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

کائنات کا حقیقی ادراک اس وقت ہمیں حاصل ہوتا ہے جب اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ نُور سے اسے دیکھیں

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ اور اس کی روشن کتاب سے فیض پانے کے لئے اللہ تعالیٰ کی رضا کی پیروی کی ضرورت ہے

آنحضرت ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے سِرَاجًا مُّنِیْرًا کہا ہے۔ اب کوئی نہیں جو اس واسطے کے بغیر اللہ تعالیٰ کی روشنی اور نور کو حاصل کر سکے

کیا خوش قسمت تھے وہ لوگ جنہوں نے آنحضرت ﷺ سے براہ راست فیض پایا اور اندھیروں سے نور کی طرف جانے کی منزلیں جلد جلد طے کرتے چلے گئے

حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے صراط مستقیم کی تین حالتوں علمی، عملی اور حالی کا پُر معارف تذکرہ

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 11 ردسمبر 2009ء بمطابق 11 رفتح 1388 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا

گزشتہ جمعہ میں اللہ تعالیٰ کی صفت نُور کے حوالے سے مختلف لغوی معنی بیان کرنے کے بعد اہل لغت نے اپنی وضاحتوں کے لئے جو آیات قرآنیہ درج کی ہیں ان میں سے چند آیات کے کچھ حصے پیش کئے تھے اور سورۃ نور کی آیت اَللّٰہُ نُوْرُالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (النور: 36) کے حوالے سے کچھ وضاحت کی تھی۔ جیسا کہ مَیں نے کہا کہ اہل لغت نے اپنے بیان کردہ مختلف معانی کو ثابت کرنے کے لئے آیات کے حوالے دیئے ہیں۔ آج کے خطبہ میں ان میں سے ایک دو آیات کی وضاحت کروں گا جن کا حوالہ گزشتہ خطبہ میں دے چکا ہوں۔

مَیں نے بتایا تھا کہ نُور پھیلنے والی روشنی کو بھی کہتے ہیں اور یہ نُور بھی دو قسم کا ہے یعنی یہ روشنی جو پھیلتی ہے مفسرین کے نزدیک آگے اس کی پھر دو قسمیں ہیں۔ ایک دنیوی نُور ہے اور دوسرا اُخروی نُور ہے۔ اور دنیوی نُور پھر دو قسم کا ہے ایک نُور کی قسم وہ ہے جس کا ادراک بصیرت کی نگاہ سے ہوتا ہے اس کا نام انہوں نے معقول رکھا ہے یعنی یقین اور عقل اور دانائی کی وجہ سے یہ نُور ملتا ہے اور الٰہی امور میں یہ نُورِ عقل اور نُورِ قرآن ہے۔ اور دوسرا وہ نُور ہے جس کو جسمانی آنکھ کے ذریعہ محسوس کیا جاتا ہے۔ اس کو محسوس کہتے ہیں۔ جیسے وہ نُور جو چاند اور سورج اور ستاروں اور دیگر روشن اجسام میں پایا جاتا ہے۔

نُورِ الٰہی کی مثال میں مفردات کے حوالے سے مَیں نے سورۃ مائدہ کی آیت اور سورۃ انعام کی آیات کا حوالہ دیا تھا۔ جس کی تفصیل مَیں نے بیان نہیں کی تھی۔ بہر حال جسمانی آنکھ کی حِس کے ذریعہ دیکھنے والے نُور کی مثال مفردات نے سورۃ یونس کی آیت نمبر 6 کی دی ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (یونس: 6) یعنی وہی ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور کیا ہے۔

یہاں بعض کو شاید یہ الجھن ہو کہ سورج کے لئے ضیاء اور چاند کے لئے نور کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ اس لئے ضیاء جو ہے وہ زیادہ روشن چیز ہے اور نُور کم روشن ہے۔ اہل لغت بھی یہی لکھتے ہیں کہ ضیاء روشن چیز کو کہتے ہیں اور نور کم روشن کو۔ ضیاء نور کے مقابلے پر زیادہ طاقتور ہے۔ اپنی ذات میں جو روشنی ہوتی ہے اس کو ضیاء اور ضوء کہتے ہیں اور نور کا لفظ عمومی طور پر اس وقت بولا جاتا ہے یا استعمال کیا جاتا ہے جب کسی غیر سے روشنی لیتی ہے۔

لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے بارے میں فرمایا کہ اَللّٰہُ نُوْرُالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض۔ تو اس کا کیا مطلب ہے۔ اس کا مفسرین نے یہ جواب دیا ہے کہ نُور کے اور بھی کئی معنی ہیں اور یہ نُور جو ہے یہ ضیاء کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ آنحضرت ﷺ کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے (۔) (الاحزاب: 47) کہ وہ روشن سورج ہے۔ یعنی آپ کے نُور سے دوسرے لوگ روشن ہوں گے جبکہ آپ کا نور بھی اللہ تعالیٰ کے نور سے ہے۔ نیز لغت والے یہ بھی لکھتے ہیں کہ نُور ضیاء کی روشنی کو بھی کہتے ہیں، ضیاء کی شعاع کو بھی کہتے ہیں یعنی جو چیز اپنی ذات میں روشن ہے اس روشنی کے انعکاس کو بھی نور کہتے ہیں۔ پس خدا تعالیٰ کے نور کی شعاعوں کا جو انعکاس ہے یا خدا تعالیٰ کا جو انعکاس ہے یہی ہمیں مادی اور روحانی زندگی میں نظر آتا ہے۔ کائنات کا حقیقی ادراک اس وقت حاصل ہوتا ہے جب اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ نُور سے اُسے دیکھیں۔ کیونکہ نُور ہر اس چیز کو بھی کہتے ہیں جس کے ذریعہ سے دوسری چیزیں نظر آنے لگیں۔ پس خدا تعالیٰ کی ذات میں ڈوب کر ظاہری آنکھ سے بھی اس نُور کا حقیقی رنگ میں ادراک ہو سکتا ہے جو خدا تعالیٰ نے انسان کے لئے ظاہر کیا ہے اور انسانوں کے لئے مسخر کیا ہے۔ سورج بھی اور چاند بھی اور کائنات کی ہر چیز بھی اُسی طرح حقیقی طور پر نظر آ سکتی ہے جب اُسے اللہ تعالیٰ کے نور کے سامنے رکھتے ہوئے دیکھا جائے۔ لیکن اگر کسی دہریہ کو ان چیزوں میں خدا نظر نہیں آتا جبکہ مومن کو تو ہر چیز میں خدا نظر آتا ہے اور وہ ان چیزوں سے فیض بھی پا رہا ہے تو پھر یہ اللہ تعالیٰ کی رحمانیت ہے اور پھر بعض دفعہ ان کی یا سائنسدانوں کی کوششیں بھی اللہ تعالیٰ کی رحیمیت کے جلوے ہیں کہ انہیں خدا تعالیٰ کی بنائی ہوئی اس کائنات کی چیزوں کا ایک حد تک علم حاصل ہو رہا ہے اور چاند اور سورج اور دوسرے ستاروں کے دنیاوی فائدے ایک دہریہ اٹھا رہا ہے۔ جبکہ مذہب کی دنیا میں رہنے والا اور ایک حقیقی مومن جسے نُورِ قرآن بھی دیا گیا ہے اس سے روحانی اور مادی دونوں طرح کے فائدے اٹھاتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں بعض جگہ دونوں نُوروں کا ایک ہی جگہ ذکر بھی فرمایا ہے تا کہ دنیاوی کاموں میں بھی راہنمائی ملے اور روحانی کاموں کی طرف بھی توجہ پیدا ہو۔

پھر نُورِ اخروی کے متعلق مفردات میں آتا ہے کہ نُورِ اخروی کیا چیز ہے۔ اس کے بارہ

میں انہوں نے اس آیت کو سامنے رکھا ہے کہ (-) (التحریم:9) اُن کا نور اُن کے آگے اور داہنی طرف روشنی کرتا ہوا چل رہا ہوگا اور وہ خدا سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لئے مکمل کر دے۔ یہ وہ اخروی نُور ہے جو ان کو مرنے کے بعد نظر آئے گا۔ بہر حال یہ تھوڑا سا بیان پچھلے خطبہ میں رہ گیا تھا۔ اس لئے میں نے اس کی وضاحت کر دی۔

اب مَیں ان آیات کی وضاحت کروں گا جن کا بیان مَیں گزشتہ خطبہ میں کر چکا ہوں لیکن ان کی وضاحت نہیں ہوئی تھی۔ یہ سورۃ مائدہ کی آیات ہیں اور ان کا ایک حصہ پڑھ چکا ہوں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) (المائدہ:16-17) اے اہل کتاب یقیناً تمہارے پاس ہمارا وہ رسول آ چکا ہے جو تمہارے سامنے بہت سی باتیں جو تم اپنی کتاب میں سے چھپایا کرتے تھے خوب کھول کر بیان کر رہا ہے اور بہت سی ایسی ہیں جن سے وہ صرفِ نظر کر رہا ہے۔ یقیناً تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نُور آ چکا ہے اور ایک روشن کتاب بھی۔

اور دوسری آیت کا ترجمہ ہے کہ اللہ اس کے ذریعہ انہیں جو اس کی رضا کی پیروی کریں سلامتی کی راہوں کی طرف ہدایت دیتا ہے اور اپنے اذن سے انہیں اندھیروں سے نور کی طرف نکال لاتا ہے اور انہیں صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

پس وہ تمام باتیں جو پہلی کتابوں میں ان کے ماننے والوں نے یا تو بدل دی تھیں یا چھپا لیا کرتے تھے۔ ظاہر نہیں کیا کرتے تھے ان کے بارہ میں خدا تعالیٰ نے اعلان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے اطلاع پا کر آنحضرت ﷺ اب دوبارہ دنیا کے سامنے وہ باتیں پیش فرما رہے ہیں۔ اور صرف یہی نہیں بلکہ یہ جو اَب آپ ﷺ کے ذریعہ سے دنیا کے سامنے پیش ہو رہی ہیں ان میں بہت سے نئے احکامات ہیں۔ بہت سی نئی باتیں ہیں۔ خدا تعالیٰ تک پہنچنے کے، روحانیت میں ترقی کے نئے اور وسیع راستے کھل رہے ہیں۔ اور ایسے احکامات ہیں جو انسان کی فطرت کے مطابق ہیں اور جن میں کوئی افراط اور تفریط نہیں ہے۔ ایک ایسا رسول آیا ہے جو نہ شرقی ہے نہ غربی ہے۔ ایک معتدل تعلیم ہے جو (-) پیش کرتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ”ہر یک وحی نبی منزّل علیہ کی فطرت کے موافق نازل ہوتی ہے“۔ (یعنی جس نبی پر وہ وحی اتر رہی ہو اس کی فطرت کے مطابق وحی نازل ہوتی ہے۔) جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مزاج میں جلال اور غضب تھا۔ توریت بھی موسوی فطرت کے موافق ایک جلالی شریعت نازل ہوئی۔ حضرت مسیح علیہ السلام کے مزاج میں حلم اور نرمی تھی۔ سو انجیل کی تعلیم بھی حلم اور نرمی پر مشتمل ہے۔ مگر آنحضرت ﷺ کا مزاج بغایت درجہ وضع استقامت پر واقعہ تھا“ (ایسا بہت زیادہ ایک ایسی جگہ پہ واقع تھا جہاں نہ سختی تھی نہ نرمی تھی۔) فرمایا کہ ”نہ ہر جگہ حلم پسند تھا اور نہ ہر مقام پر غضب مرغوب خاطر تھا“۔ (نہ ہر جگہ نرمی ظاہر کرتے تھے۔ نہ ہر جگہ اور موقع پر غصہ ہی ظاہر کیا جاتا تھا۔ بلکہ ایک ایسا رستہ تھا جو سیدھا راستہ تھا) فرمایا کہ ”بلکہ حکیمانہ طور پر رعایت محل اور موقعہ کی ملحوظ طبیعت مبارک تھی۔ سو قرآن شریف بھی ایسی طرز موزون و معتدل پر نازل ہوا کہ جامع شدت و رحمت، وہیبت و شفقت و نرمی و درشتی ہے“۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد اول۔ صفحہ 193۔ حاشیہ)

چنانچہ دیکھیں قرآن کریم کے احکامات بھی سموئے ہوئے ہیں۔ مثلاً اللہ تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے (-) (الشوریٰ:41) اور بدی کا بدلہ اتنی ہی بدی ہے اور جو معاف کرے اور اصلاح کو مدنظر رکھے تو اس کا بدلہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ پس یہ ہے (-) کی سموئی ہوئی تعلیم جو آنحضرت ﷺ پر نازل ہوئی کہ سزا کا مقصد اصلاح ہے، غلط کام کرنے والے کے اخلاق کی بہتری ہے۔ اگر معاف کرنے سے اصلاح ہو جاتی ہے، اخلاق میں بہتری آ سکتی ہے تو معافی ہونی چاہئے۔ اور اگر سزا ہی اس کی اصلاح کا ذریعہ ہے تو سزا دینا ضروری ہے۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ سزا اتنی ہی دی جائے جتنا کہ جرم ہے۔ کسی طرح کا بھی ظلم نہ ہو۔ (-) کی تعلیم نہ تو یہ ہے کہ دائیں گال پر تھپڑ کھا کر بایاں بھی آگے کر دو اور نہ ہی یہ ہے کہ آنکھ کے بدلے آنکھ ضرور نکالنی ہے اور حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اب دیکھو اس آیت میں دونوں پہلوؤں کی رعایت رکھی گئی ہے اور عفو اور انتقام کو مصلحتِ وقت سے وابستہ کر دیا گیا ہے۔ سو یہی حکیمانہ مسلک ہے جس پر نظام عالم کا چل رہا ہے۔

یہ بتانے کے بعد کہ تمہارے پاس ایک رسول آیا جس نے تمام پرانی باتیں اور نئی باتیں بھی کھول کر سامنے رکھ دیں۔ پھر خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ (-) (المائدہ:16) یقیناً تمہارے پاس ایک رسول آ چکا ہے اور ایک روشن کتاب بھی۔ یہ نُور جو یہاں بیان ہوا ہے یہ آنحضرت ﷺ کی ذات ہے جیسا کہ ہم جانتے ہیں۔ اس کی مثال مَیں نے پہلے بھی پیش کی تھی کہ آنحضرت ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے سِرَاجًا مُّنِیْرًا کہا ہے۔ ایک روشن چمکتا ہوا سورج کہا ہے۔ کیونکہ اب آپ ہی ہیں جن کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کے نُور نے آگے اپنی چمک دکھانی ہے اور اب کوئی نہیں جو اس واسطے کے بغیر اللہ تعالیٰ کی روشنی اور نور کو حاصل کر سکے............ آنحضرت ﷺ کی خاتمیت نبوت خدا تعالیٰ کے نوروں کو بند کرنے کے لئے نہیں ہے بلکہ نوروں کو مزید جلا بخشنے کے لئے اور صیقل کرنے کے لئے ہے۔ پس یہ ہے مقام ختمِ نبوت کہ وہ ایسی روحانی روشنی ہے جو پھر اعلیٰ ترین روشنیاں پیدا کر سکتی ہے۔ لیکن یہ واضح ہو کہ جیسا کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اس نُور کے ساتھ کتاب مبین ہے جو پھر ایک نور ہے۔ اس لئے اب قرآن کریم کے علاوہ جو کامل اور مکمل کتاب اور شریعت ہے کوئی اور کتاب اور شریعت نہیں اتر سکتی۔ یہی ہم احمدی مانتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے ان دونوں باتوں کو یعنی نورِ محمد ﷺ اور نورِ قرآن کریم کو اپنے ایک شعر میں یوں بیان فرمایا ہے۔ اس شعر سے دونوں مطلب نکلتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کا نور بھی اور قرآن کریم بھی جو خدا تعالیٰ کا کلام ہے کہ

نور لائے آسماں سے خود بھی وہ اک نور تھے
قوم وحشی میں اگر پیدا ہوئے کیا جائے عار

دشمن اعتراض کرتا ہے کہ ایک اَن پڑھ اور وحشی قوم کا شخص آخری پیغمبر ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ جو خود بھی اُمّی ہے پڑھا لکھا نہیں۔ فرمایا یہ تو کوئی اعتراض کی بات نہیں ہے۔ یہ بات تو آپ کے مقام کو بڑھا رہی ہے کہ آسمان سے وہ کامل نور لے کر آئے جس نے وحشیوں کو انسان اور انسانوں کو با اخلاق اور باخدا انسان بنا دیا۔ اس وحشی قوم نے جب اس نُور سے حصہ پایا اور قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کیا تو دنیا کی سب سے زیادہ مہذب قوم بن گئی۔

اور ان لوگوں نے تو جنہوں نے آنحضرت ﷺ سے اور کتاب سے یہ نُور پایا، انہوں نے تو ہزار سال پہلے اپنی علمیت کا سکّہ منوا لیا تھا۔ یورپ جو آج علم کی روشنی کا اظہار کر رہا ہے، یورپ نے ان سے علوم سیکھے تھے۔ پس صرف روحانی نُور نہیں بلکہ دنیاوی ترقیات کے لئے بھی وہ لوگ جو تھے روشنی کا مینار بن گئے۔ پس آج (-) کو غور کی ضرورت ہے کہ وہ نُور جس نے تمام دنیا کو روشن کیا، کیا دنیاوی علوم کے لحاظ سے اور کیا روحانی علوم کے لحاظ سے، وہ نُور کیوں ان کے اندر سے نکل کر نہیں پھیل رہا جس کے لئے آنحضرت ﷺ مبعوث ہوئے تھے اور اپنے ماننے والوں میں وہ نُور پیدا کیا تھا۔ اللہ، رسول اور قرآن کی پیروی کا دعویٰ ہے تو پھر کیا وجہ ہے کہ نُور نظر نہیں آ رہا۔.........

لیکن ساتھ ہی احمدیوں کے لئے بھی سوچنے کا اور فکر کرنے کا مقام ہے کہ منہ سے ماننے کا دعویٰ کر کے نُور سے حصہ نہیں مل جاتا۔ اس قرآنی نُور سے حصہ لینے کے لئے اس انسان کامل کے عاشق صادق کی بیان کردہ تعلیم اور قرآنی تفسیر پر غور کرنا اور اس کو اپنے اوپر لاگو کرنا بھی ضروری ہے۔ دنیا میں ڈوب کر روشنی تلاش نہ کریں۔ بلکہ قرآن کریم میں ڈوب کر حکمت کے موتی تلاش کرنا ہر ایک احمدی کا فرض ہے اور دنیا کو حقیقی روشنی سے روشناس کروانا ضروری ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اپنے ایک عربی

شعری کلام میں آنحضرت ﷺ کے نُور کو اس طرح بیان فرمایا ہے۔ ایک شعر میں فرماتے ہیں کہ

نُوْرٌ مِّنَ اللّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَا الْعُلُوْمَ تَجَدُّدَا
اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُجْتَبٰی وَالْمُقْتَدٰی وَالْمُجْتَدٰی

وہ اللہ کا نور ہے جس نے علوم کو نئے سرے سے زندہ کیا۔ وہی برگزیدہ اور چنیدہ ہے جس کی پیروی کی جاتی ہے اور فیض طلب کیا جاتا ہے۔

پس علوم معارف کا خزانہ اب آنحضرت ﷺ کی ذات اور قرآن کریم ہے۔ لیکن اس کو سمجھنے کے لئے آنکھ میں نور پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔........... پس خوش قسمت ہیں وہ جو اس نُور کو حاصل کرنے کے لئے آپ کی بیعت کا حق ادا کرنے والے ہیں۔

حضرت مسیح موعود یہ بیان فرماتے ہوئے کہ مَیں نے یہ مقام کس طرح پایا، فرماتے ہیں کہ: ''مَیں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمدؐ ہے (ہزار ہزار درود و سلام اس پر)۔ یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہوسکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اُس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔ وہ توحید جو دنیا سے گم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا۔ اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی۔ اس لئے خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا اس کو تمام انبیاء اور تمام اوّلین و آخرین پر فضیلت بخشی اور اس کی مرادیں اس کی زندگی میں اس کو دیں۔ وہی ہے جو سرچشمہ ہر ایک فیض کا ہے اور وہ شخص جو بغیر اقرار افاضہ کے کسی فضیلت کا دعویٰ کرتا ہے وہ انسان نہیں بلکہ ذریت شیطان ہے''۔ (کہ اب جو کچھ ہے وہ آنحضرت ﷺ سے منسوب ہو کر ہی ہے۔ جو اس کے علاوہ کوئی دعویٰ کرتا ہے وہ اللہ کا بندہ نہیں کہلا سکتا پھر وہ شیطان کی ذریت ہے۔)

فرمایا ''کیونکہ ہر ایک فضیلت کی کنجی اس کو دی گئی ہے اور ہر ایک معرفت کا خزانہ اس کو عطا کیا گیا ہے جو اس کے ذریعہ سے نہیں پاتا وہ محروم ازلی ہے''۔ (وہ ہمیشہ محروم رہے گا)۔ ''ہم کیا چیز ہیں اور ہماری حقیقت کیا ہے؟ ہم کافر نعمت ہوں گے اگر اس بات کا اقرار نہ کریں کہ توحید حقیقی ہم نے اِسی نبی کے ذریعہ سے پائی اور زندہ خدا کی شناخت ہمیں اِسی کامل نبی کے ذریعہ سے اور اس کے نُور سے ملی ہے اور خدا کے مکالمات اور مخاطبات کا شرف بھی جس سے ہم اس کا چہرہ دیکھتے ہیں اِسی بزرگ نبی کے ذریعہ سے ہمیں میسر آیا ہے۔ اس آفتابِ ہدایت کی شعاع دھوپ کی طرح ہم پر پڑتی ہے اور اُسی وقت تک ہم منوّر رہ سکتے ہیں جب تک کہ ہم اس کے مقابل پر کھڑے ہیں''۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 118-119)

حضرت مسیح موعود کے اس اقتباس میں آنحضرت ﷺ کے مقام پر جو آپ کی نظر میں ہے، روشنی پڑتی ہے۔ اگر فطرت نیک ہو تو آپ پر اعتراض کرنے والوں کے لئے یہ کافی جواب ہے کہ آنحضرت ﷺ کی ذات سے علیحدہ ہو کر آپ کا کچھ بھی مقام نہیں ہے اور ہم اس وقت تک خدا تعالیٰ کے نور سے فیضیاب ہو سکتے ہیں جب تک اُس آفتاب ہدایت کے سامنے کھڑے رہیں گے جسے خدا تعالیٰ نے سِرَاجًا مُّنِیْرًا کہا ہے۔

سورۃ مائدہ کی دوسری آیت 17 جو مَیں نے پڑھی تھی اس میں تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ دو نُور ہیں ایک حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات اور دوسرا قرآن کریم۔ گزشتہ آیت کا حوالہ دیتے ہوئے اب اللہ تعالیٰ کی تقدیر نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ یہی دو چیزیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بنیں گی اور ہیں اور یہی دو چیزیں ہیں جو سلامتی کی راہوں کی طرف لے جانے والی ہیں، جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ ہیں۔ سلامتی کی راہیں کیا ہیں؟ یہ خدا تعالیٰ تک پہنچنے کے یا پہنچانے کے مختلف راستے ہیں جو محفوظ طریقہ سے خدا تعالیٰ تک پہنچاتے ہیں۔ ہر راستہ پر شیطان بیٹھا ہے لیکن سلامتی کی راہیں وہ ہیں جہاں اللہ تعالیٰ تک انسان شیطان سے بچ کر پہنچ جاتا ہے اور نور سے فیض پاتا ہے۔ اور یہ سلامتی کی راہیں ان کو ملتی ہیں جو خدا تعالیٰ کے فضل سے ہدایت پاتے ہوئے اس کی رضا کی تلاش میں رہتے ہیں۔ اس کے قدم پھر اندھیروں سے نکل کر نُور کی طرف بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ وہ صراط مستقیم پر چل پڑتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اور اس کی روشن کتاب سے فیض پانے کے لئے اللہ تعالیٰ کی رضا کی پیروی کی ضرورت ہے یا اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے ان دونوں چیزوں سے جُڑنا ضروری ہے۔ آنحضرت ﷺ کے بعد اللہ تعالیٰ کی رضا کا جو اعلیٰ ترین نمونہ ہے وہ آپ کی تربیت کی وجہ سے، قوت قدسی کی وجہ سے آپؐ کے صحابہؓ نے دکھایا۔ اور وہ لوگ پھر صرف اندھیروں سے روشنی کی طرف ہی نہیں آئے بلکہ انہوں نے رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ کا اعزاز پایا۔ پس صحابہ رسول اللہ ﷺ بھی ان نُوروں سے فیض پا کر ہمارے لئے اسوہ حسنہ بن گئے۔ ان کے بارہ میں آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ وہ ستاروں کی مانند ہیں جن سے تم راستوں کی طرف راہنمائی حاصل کرتے ہو۔ پس یہ لوگ بھی وہ تھے جو صراط مستقیم پر چل کر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بن گئے۔ پس کیا خوش قسمت تھے وہ لوگ جنہوں نے آنحضرت ﷺ سے براہ راست فیض پایا اور اندھیروں سے نور کی طرف جانے کی منزلیں جلد جلد طے کرتے چلے گئے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بن گئے۔............

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

مصطفیؐ پر تیرا بیحد ہو سلام اور رحمت
اُس سے یہ نور لیا بارِ خدایا ہم نے

اور آپ پر جب اس نُور کی انتہا ہوئی تو آپ سے براہ راست فیض پانے والے بھی اپنے دلوں کو نُور سے بھرتے ہوئے صراط مستقیم پر قائم ہو گئے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بن گئے۔ توحید کا قیام کرنے والے بن گئے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو صراط مستقیم کی دعا سکھائی ہے تو اس کے لئے اپنی اپنی استعدادوں کے مطابق اُس نور سے فیض حاصل کرنے کی کوشش بھی کرنی چاہئے۔

حضرت مسیح موعود نے بھی یہی فرمایا ہے کہ ہر ایک کو اپنی اپنی استعدادوں کے مطابق نور ملتا ہے، کسی کو کم اور کسی کو زیادہ۔ لیکن ملتا ضرور ہے۔ نور سے فائدہ ہر انسان ضرور اٹھاتا ہے۔ ہر مومن اٹھاتا ہے جو نیک نیتی سے اس کی طرف بڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ کسی کی طاقت سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالتا۔ اس لئے یہ نہیں فرمایا کہ ہر ایک نے بہر حال اس مقام تک پہنچنا ہے جو اعلیٰ ترین مقام ہے۔ لیکن کوشش کا حکم ہے۔ جس کے لئے پوری طرح کوشش ہونی چاہئے۔ بے شک صراط مستقیم کی طرف اللہ تعالیٰ ہی ہدایت دیتا ہے اور اس کے لئے اس نے ہمیں دعا بھی سکھائی ہے جو ہم ہر نماز کی ہر رکعت میں پڑھتے ہیں لیکن اس کے لئے کوشش کا بھی حکم ہے۔ فرمایا کہ صراط مستقیم پر چلنے کے لئے نُور کی ضرورت ہے اور نُور اللہ تعالیٰ، اس کے رسول ﷺ اور قرآن کریم سے حاصل ہوگا اور جو اس کے حصول کی کوشش کرے گا اللہ تعالیٰ پھر ایسے شخص کو صراط مستقیم پر چلاتے ہوئے اس نُور سے فیض حاصل کرنے والا بناتا چلا جائے گا۔

صراط مستقیم کیا ہے؟ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''صراط مستقیم جو حق اور حکمت پر مبنی ہے تین قسم پر ہے۔ علمی اور عملی اور حالی۔ اور پھر یہ تینوں تین قسم پر ہیں۔ علمی میں حق اللہ اور حق العباد اور حق النفس کا شناخت کرنا ہے''۔ (علمی صراط مستقیم یہ ہے کہ اللہ کا حق تلاش کرو، بندوں کے حقوق کی پہچان کرو اور اپنے نفس کے حق کی پہچان کرو اور عملی صراط مستقیم جو ہے)۔ فرمایا کہ ''اور عملی میں ان حقوق کو بجالانا''۔ (عملی صراط مستقیم یہ ہے کہ یہ حق جس کی شناخت کرنی ہے ان پر پھر عمل کیا جائے۔) فرماتے ہیں کہ ''مثلاً حق علمی یہ ہے کہ اس کو ایک سمجھنا''۔ (خدا تعالیٰ کو ایک سمجھنا) ''اور

اس کو مبدء تمام فیوض کا اور جامع تمام خوبیوں کا اور مرجع اور مآب ہر ایک چیز کا اور منزہ ہر ایک عیب اور نقصان سے جاننا اور جامع تمام صفات کاملہ ہونا اور قابل عبودیت ہونا"۔(یعنی اللہ تعالیٰ کا جو حق علمی ہے وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ایک سمجھنا۔ انسان کو تمام فیض جو پہنچتے ہیں، جو نعمتیں حاصل ہوتی ہیں اور جو کچھ بھی وہ حاصل کر رہا ہے اس کو پیدا کرنے والا خدا تعالیٰ کو سمجھنا کہ وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے آتی ہیں اور تمام خوبیوں کا جامع وہ ہے اور ہر ایک چیز نے اسی کی طرف لوٹنا ہے اور ہر ایک عیب سے وہ پاک ہے اور تمام صفات، جتنی اس کی صفات ہیں ان کا وہ جامع ہے چاہے وہ صفات ہمیں معلوم ہیں یا ہمیں نہیں معلوم اور کامل طور پر اس کی بندگی میں آ جانا۔ یہ ہے اللہ تعالیٰ کا حق) اور فرمایا کہ "اسی میں محصور رکھنا۔ یہ تو حق اللہ میں علمی صراط مستقیم ہے"۔(یہ جو باتیں بیان کی گئی ہیں اسی دائرے میں اپنے آپ کو رکھنا اس سے باہر نہ نکلنے دینا۔ اللہ تعالیٰ کے حق ادا کرنے کی یہ علمی صراط مستقیم ہے)۔"اور عملی صراط مستقیم یہ ہے جو اس کی طاعت اخلاص سے بجالانا اور طاعت میں اس کا کوئی شریک نہ کرنا"۔(اللہ تعالیٰ کے جو احکامات ہیں ان پر پوری طرح عمل کرنا اور طاعت کے معاملہ میں اس کا کوئی شریک نہ ٹھہرانا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے جو احکامات ہیں ان کے مقابلے پہ کوئی چیز نہیں ہونی چاہئے)۔"اور اپنی بہبودی کے لئے اسی سے دعا مانگنا اور اسی پر نظر رکھنا اور اسی کی محبت میں کھوئے جانا یہ عملی صراط مستقیم ہے کیونکہ یہی حق ہے"۔

پھر آپ فرماتے ہیں "اور حق العباد میں علمی صراط مستقیم یہ جو ان کو اپنا بنی نوع خیال کرنا اور ان کو بندگان خدا سمجھنا اور بالکل ہیچ اور ناچیز خیال کرنا کیونکہ معرفت حقہ مخلوق کی نسبت یہی ہے جو ان کا وجود ہیچ اور ناچیز ہے اور سب فانی ہیں"۔(علمی صراط مستقیم یہی ہے کہ انسان کو اللہ تعالیٰ کی مخلوق سمجھنا اور اس کو کسی رنگ میں بھی خدا تعالیٰ کے مقابلہ پر کوئی فوقیت نہ دینا)۔ فرمایا "یہ توحید علمی ہے کیونکہ اس سے عظمت ایک کی ذات کی نکلتی ہے کہ جس میں کوئی نقصان نہیں اور وہ اپنی ذات میں کامل ہے"۔(یہ چیز پیدا ہوگی تو تبھی اللہ تعالیٰ کی عظمت قائم ہوگی جو کامل ذات ہے)۔ پھر فرمایا کہ "اور عملی صراط مستقیم یہ ہے (کہ) حقیقی نیکی بجالانا۔ یعنی وہ امر جو حقیقت میں ان کے حق میں اصلح اور راست ہے بجالانا۔ یہ توحید عملی ہے کیونکہ موحد کی اس میں یہ غرض ہوتی ہے کہ اس کے اخلاق سراسر خدا کے اخلاق میں فانی ہوں"۔(اس کی تھوڑی سی وضاحت کر دوں۔ یعنی عملی صراط مستقیم جو ہے وہ یہی ہے کہ ہر کام کرتے ہوئے یہ دیکھنا کہ میرا کام ان اخلاق پر قائم ہو جو خدا تعالیٰ نے کہا ہے کہ میرے رنگ میں رنگین ہو جاؤ تو اللہ تعالیٰ کی صفات کو اپنے اندر لاگو کرنے کی کوشش کرنا اور تبھی یہ کہا جا سکتا ہے کہ انسان حقیقی نیکی بجالایا ہے اور وہ صحیح رستے پر چل رہا ہے)۔"اور حق النفس میں علمی صراط مستقیم یہ ہے کہ جو جو نفس میں آفات پیدا ہوتے ہیں جیسے عُجب اور ریا اور تکبر اور حقد اور حسد"۔(حقد کہتے ہیں کینے کو)۔"اور غرور اور حرص اور بخل اور غفلت اور ظلم اُن سب سے مطلع ہونا اور جیسے وہ حقیقت میں اخلاق رذیلہ ہیں ویسا ہی ان کو اخلاق رذیلہ جاننا۔ یہ علمی صراط مستقیم ہے"۔(نفس کا جو حق ہے اس کا صراط مستقیم یہ ہے کہ تمام برائیاں جن کے بارہ میں بتایا گیا ہے ان کو انتہائی، گھٹیا چیزیں اور گناہ سمجھنا۔ تبھی انسان صراط مستقیم پر چل سکتا ہے)۔"اور یہ توحید علمی ہے کیونکہ اس سے عظمت ایک ہی ذات کی نکلتی ہے کہ جس میں کوئی عیب نہیں اور اپنی ذات میں قدوس ہے"۔

پھر فرماتے ہیں کہ "اور حق النفس میں عملی صراط مستقیم یہ ہے جو نفس سے ان اخلاق رذیلہ کا قلع قمع کرنا اور صفت تخلّی عن رذائل اور تحلّی بالفضائل سے متصف ہونا"۔(کہ حق النفس کا جو صراط مستقیم کا عملی حصہ ہے وہ یہ ہے کہ جتنے اخلاق رذیلہ ہیں، گھٹیا قسم کے اخلاق ہیں، برائیاں ہیں ان کو اپنے سے پاک کرنا۔ خالی کرنا اور صرف خالی نہیں کرنا بلکہ جو نیکیاں ہیں ان سے اپنے آپ کو پُر کرنا۔ صرف برتن برائیوں سے خالی نہیں کرنا بلکہ اس برتن کو نیکیوں سے پُر بھی کرنا ہے)۔"یہ عملی صراط مستقیم ہے۔ یہ توحید حالی ہے۔ کیونکہ موحد کی اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ تا اپنے دل کو غیر اللہ کے دخل سے خالی کرے اور تا اس کو فنا فی تقدس اللہ کا درجہ حاصل ہو اور اس میں اور حق العباد میں جو عملی صراط مستقیم ہے ایک باریک فرق ہے اور وہ یہ ہے جو عملی صراط مستقیم حق النفس کا وہ صرف ایک ملکہ ہے جو بذریعہ ورزش کے انسان حاصل کرتا ہے اور ایک بالمعنی شرف ہے خواہ خارج میں کبھی ظہور میں آوے یا نہ آوے"۔(جو عملی صراط مستقیم ہے یہ برائیوں کا ایک ملکہ ہے۔ ظہور میں آوے نہ آوے سمجھ لیا کہ میرے دل سے خالی ہو گئیں۔ لیکن حق العباد میں بعض دفعہ بعض انسانوں میں ان اخلاق کو دکھانے کے موقعے نہیں پیدا ہوتے لیکن انسان سمجھتا ہے کہ میرے اندر وہ اخلاق ہیں لیکن جب موقع آئے تو تب پتہ لگتا ہے کہ حق ادا ہو رہا ہے یا نہیں۔ لیکن فرمایا کہ حق العباد میں حق النفس میں یہ باریک فرق ہے)۔ فرمایا کہ "حق العباد جو عملی صراط مستقیم ہے وہ ایک خدمت ہے اور تبھی متحقق ہوتی ہے کہ جب افراد کثیرہ بنی آدم کو خارج میں اس کا اثر پہنچے اور شرط خدمت کی ادا ہو جائے"۔(اب یہ جو اعلیٰ اخلاق ہیں بندوں کے حقوق اس صورت میں ادا ہوں گے۔ فرمایا یا عملی صراط مستقیم کا اظہار اس وقت ہوگا جب یہ ثابت ہو جائے کہ عملی طور پر اکثریت کو اپنے معاشرہ میں ان اعلیٰ اخلاق کا فیض پہنچ رہا ہے اور اثر پہنچ رہا ہے اور فائدہ پہنچ رہا ہے اور خدمت کی شرط جو ہے وہ ادا ہو رہی ہے)۔ فرماتے ہیں: "غرض تحقق عملی صراط مستقیم حق العباد کا ادائے خدمت میں ہے اور عملی صراط مستقیم حق النفس کا صرف تزکیہ نفس پر مدار ہے"۔(اپنے نفس کی اصلاح کی طرف کوشش ہے۔ لیکن اس کا اظہار تبھی ہوتا ہے جب حقوق العباد ادا کئے جائیں۔ تزکیہ نفس بھی تبھی پتہ لگتا ہے کہ ہوا ہے کہ نہیں جب حق العباد کی ادائیگی ہوتی ہے)۔"کسی خدمت کا ادا ہونا ضروری نہیں۔ یہ تزکیہ نفس ایک جنگل میں اکیلے رہ کر بھی ادا ہو سکتا ہے"۔(عبادات میں مشغول رہ کر بھی انسان تزکیہ نفس کر سکتا ہے)۔"لیکن حق العباد بجز بنی آدم کے ادا نہیں ہو سکتا۔ اسی لئے فرمایا گیا جو رہبانیت (۔) میں نہیں"۔(رہبانیت کو.......... میں اس لئے منع کیا گیا ہے کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں ادا ہوں۔ تزکیہ نفس کر کے انسان حقوق اللہ تو جنگل میں بیٹھ کر بھی ادا کر سکتا ہے لیکن جنگل میں بیٹھ کر حقوق العباد ادا نہیں ہو سکتے اور پھر اس وجہ سے صراط مستقیم کی علمی اور عملی صورت واضح نہیں ہوتی)۔ فرماتے ہیں کہ "اب جاننا چاہئے جو صراط مستقیم علمی اور عملی سے غرض اصلی توحید علمی اور توحید عملی ہے۔ یعنی وہ توحید جو بذریعہ علم کے حاصل ہو اور وہ توحید جو بذریعہ عمل کے حاصل ہو۔ پس یاد رکھنا چاہئے جو قرآن شریف میں بجز توحید کے اور کوئی مقصود اصلی قرار نہیں دیا گیا اور باقی سب اس کے وسائل ہیں"۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود (سورۃ فاتحہ) جلد اول صفحہ 236-237)

پس جب صراط مستقیم کی طرف انسان ہدایت پالے تو اسے اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کا بھی ادراک حاصل ہوتا ہے کہ وہی ایک ہے جو نوروں کا منبع ہے اور جس نے اس غرض کے لئے دنیا میں انبیاء بھیجے کہ دنیا کو اس کے نور کا علم ہو اور سب سے بڑھ کر آنحضرت ﷺ کو بھیجا اور قرآن کریم کی صورت میں کتاب مبین اتاری جو اسی ایک نور کا پتہ دیتی ہے جو خدائے واحد کی ذات ہے۔ جس کی روشنی وہ انبیاء منعکس کرتے ہیں اور سب سے بڑھ کر آنحضرت ﷺ نے منعکس فرمائی اور قرآن کریم کو سمجھنے والے بھی اس سے فیض پاتے ہیں اور یہی ایک روشنی ہے جس نے تمام دنیا کو روشن کرنا ہے اور تمام دنیا کو خدائے واحد کا عبد بنانا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں بھی توفیق دے کہ ہم اس حقیقی نور کا ادراک حاصل کرنے والے ہوں۔ اپنی زندگیوں کو اس سے فیضیاب کرنے والے ہوں اور اس کو پھیلانے کا حق ادا کرنے والے بھی ہوں۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

وقار عمل

(مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم)

مکرم محمد اسماعیل خان فاروق صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم نے سال نو کا آغاز نماز تہجد سے کیا۔ بیلجیئم کی 13 مجالس میں نماز تہجد ادا کی گئی۔ پروگرام کے مطابق یکم جنوری کو بعد نماز فجر بیلجیئم کی تمام مجالس میں لوکل سطح پر وقار عمل کیا گیا۔ شعبہ وقار عمل کے تحت اس سال تمام مجالس نے اپنی اپنی لوکل کونسلز میں وقار عمل کے لئے رابطہ کیا۔ بیلجیئم کی 8 مجالس نے لوکل کونسلز کے ساتھ مل کر وقار عمل کیا۔ ان مجالس نے ایک ماہ قبل ہی انتظامیہ سے وقار عمل کی اجازت حاصل کر لی اور ایک ہفتہ قبل ہی وقار عمل کرنے کا سامان مجالس کو انتظامیہ کی طرف سے مہیا کر دیا گیا۔ 3 مجالس کو مرکزی طور پر مختلف مجالس کے ساتھ وقار عمل کرنے کی ہدایت کی گئی اور باقی مجالس نے مرکزی مشن ہاؤس بیت السلام برسلز میں اجتماعی وقار عمل کیا۔ اس طرح پورے بیلجیئم کی ہر مجلس نے وقار عمل میں حصہ لیا۔ اس وقار عمل میں 153 خدام 15 اطفال اور 24 انصار شامل ہوئے۔

اس وقار عمل کو بیلجیئم کے میڈیا نے بھی کوریج دی۔ بیلجیئم کی 4 نیشنل اخبارات Het Newsbald. De Laatste Niews, Blang van Limburg, Gazat van Antwerpen صوبائی اخبارات اور لوکل اخبارات اور Radio , Online news , TV پر اس خدمت کے پروگرام کو سراہتے ہوئے جماعت کا مختصر تعارف اور وقار عمل کی رپورٹ شائع کی۔

اسی طرح خاکسار نے مہتمم وقار عمل اور مکرم مربی صاحب سلسلہ کے ساتھ اس دن تمام مجالس کا دورہ کیا۔ اسی دن ہماری 3 شہروں کے میئروں سے بھی ملاقات ہوئی تمام خدام الاحمدیہ کا کام دیکھ کر بہت خوش تھے اور اس بات کا اظہار کیا کہ مستقبل میں خدام الاحمدیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کیا جائے گا اور وقار عمل کے زیادہ مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلاتے ہوئے احسن اور مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

اعزاز

حکومت پنجاب کے ایک حالیہ فیصلے کے تحت مکرم محمد داؤد طاہر صاحب ریجنل کمشنر آف انکم ٹیکس لاہور (ر) کی کتاب ''نئی منزلیں ہیں پکارتی'' کو پنجاب کے فن و ثقافت پر 2005ء سے تاحال چھپنے والی کتابوں میں سے اول قرار دیا گیا ہے اور اس حوالے سے وہ 50 ہزار روپے انعام کے حقدار قرار پائے ہیں۔ یہ خبر اس لحاظ سے دہری خوشی کی حامل ہے کہ چند سال پہلے موصوف کی ایک اور کتاب ''منزل نہ کر قبول'' کو بھی پنجاب پر 2004ء کے دوران چھپنے والی کتابوں میں سے مبلغ ایک لاکھ روپے کے اول انعام کا مستحق قرار دیا گیا تھا۔ یاد رہے کہ مکرم محمد داؤد طاہر صاحب خادم سلسلہ محترم مولانا محمد یعقوب طاہر صاحب سابق انچارج صیغہ زود نویسی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے صاحبزادے اور کئی مقبول عام سفرناموں کے مصنف ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کا یہ اعزاز ان کیلئے اور جماعت کیلئے باعث خیر و برکت اور مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد انوار الحق صاحب دفتر دارالذکر لاہور اطلاع دیتے ہیں۔

خاکسار کے عزیز دوست مکرم غلام مصطفیٰ صاحب مورخہ 10 جنوری 2010ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ گزشتہ دو سال سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار تھے موصوف نے اپنی بیماری کا یہ تمام عرصہ نہایت صبر سے گزارا۔ جب بھی آپ سے آپ کی طبیعت کے بارہ میں دریافت کیا گیا تو یہ جواب ملتا کہ ٹھیک ہوں اللہ کا شکر ہے۔ موصوف سادہ طبیعت اور نیک خصلت انسان تھے مرحوم نے اپنے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بھائی، تین بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ بچے زیر تعلیم ہیں والدین پہلے ہی فوت ہو چکے ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

تقریب شادی و رخصتی

مکرم منصور احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ دعوت الی اللہ اطلاع دیتے ہیں۔

خاکسار کے بھتیجے مکرم ڈاکٹر عطاء النصیر صاحب آف ناروے ابن مکرم ڈاکٹر اظہر احمد صاحب ناروے کی شادی ہمراہ مکرمہ ڈاکٹر عطیۃ الرحمٰن صاحبہ بنت مکرم شیخ نعیم الدین صاحب بہاولنگر مورخہ 21 دسمبر 2009ء کو لان دفتر مجلس انصار اللہ پاکستان میں منعقد ہوئی۔ رخصتی کے موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ نے حضور کی نمائندگی میں شرکت فرمائی اور دعا کروائی۔ اگلے روز مورخہ 22 دسمبر 2009ء کو اسی لان میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت فرمائے۔ آمین

خریداران الفضل کیلئے اطلاع

پاکستان پوسٹ کی طرف سے ڈاک خرچ میں 100 فیصد اضافے کی وجہ سے ڈاک خرچ میں اضافہ ناگزیر ہو گیا ہے۔ لہٰذا یکم نومبر 2009ء سے بیرون ربوہ خریداران الفضل کا شرح چندہ مندرجہ ذیل ہوگا۔

☆ سالانہ چندہ روزانہ 1800+300 زائد ڈاک خرچ -/2100 روپے ☆ ششماہی روزانہ -/900+150 زائد ڈاک خرچ -/1050 روپے ☆ سہ ماہی روزانہ -/450+75 زائد ڈاک خرچ -/525 روپے ☆ خطبہ نمبر سالانہ 400+50 زائد ڈاک خرچ -/450 روپے

نوٹ:۔ یہ اضافہ ان خریدار کیلئے ہے جو الفضل اخبار بذریعہ ڈاک حاصل کرتے ہیں۔

(گلزار احمد طاہر ہاشمی۔ مینیجر روزنامہ الفضل)

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-4594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

کامیاب علاج ۔ ہمدردانہ مشورہ
دوا تدبیر ہے۔ اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔
نوجوانوں کے۔ امراض ونفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہوجانا
1954 NASIR ناصر 2009
دنیائے طب کی خدمات کے 55 سال
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، گولبازار، ربوہ
047-6211434
6212434
Fax:6213966

آزمائشی کورس فری
گیس، تیزابیت، السر، دمہ و مخصوص کمزوری کیلئے آزمائشی کورس فری حاصل کریں فائدہ ہو تو مکمل علاج کرائیں ہمارے چند خصوصی معالجات۔ دمہ، جوڑوں کا درد، گیس تیزابیت و السر، ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس، اور ہیپاٹائٹس وغیرہ۔ ہمارے درج ذیل ہومیو مرکبات استعمال کریں۔ بفضل خدا انتہائی زود اثر ہیں۔
برائے دمہ M43، انجائنا (درد دل) M2 گیس تیزابیت و السر M5 نیا پرانا نزلہ زکام و فلو M49 چہرے کے دانے M53 شوگر M40، لیکوریا و ماہواری کی خرابیاں M28,M10 اعصابی دباؤ تناؤ کھچاؤ M184- دردسر و مائیگرین M16 جوڑوں کا درد M11 ہائی بلڈ پریشر M12 ہیپاٹائٹس ہیپا کیور سیرپ
تفصیلی لٹریچر منگوا کر آپ اپنا علاج خود گھر بیٹھے کر سکتے ہیں۔
ہمارے مشہور ہربل پراڈکٹس میں کیلوفر سیرپ جو مٹی چھڑاتا، بچوں کو صحت مند و خوبصورت بناتا ہے نیز لیوریکس سیرپ (برائے جگر) فولاد جامن، نیوروٹ سیرپ (اعصابی ٹانک) ہر اچھے سٹور سے طلب فرمائیں یا براہ راست ادارہ سے منگوائیں۔
سٹاکٹس: ربوہ۔ فاران ہومیو سٹور اقصیٰ چوک 0300-770083 ۔ فیصل آباد کریم میڈیکل ہال 0300-6606023
سرگودھا، مرکز ادویات بلاک نمبر 4۔ 0300-9602030 ۔ لاہور میڈیکس ہومیو لیب 0300-8863615
بیرون پاکستان کے مریضان بیرون پاکستان میں ادویات کا حصول انتہائی مشکل ہے۔ مگر بیرون پاکستان کے مریض ہمارے ٹورانٹو کینیڈا کے کلینک سے دنیا کے بیشتر ممالک میں ہماری ادویات گھر بیٹھے بآسانی حاصل کر سکتے ہیں۔ فون ٹورانٹو کینیڈا 001-416-832-7056
مفت طبی مشورہ ۔ آپ ہماری ویب سائٹ پر جا کر مفت مشورہ و مفید طبی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ نیز ڈاکٹر صاحب سے براہ راست مشورہ کرنے کے لئے صبح 11:00 تا 12:00 اس نمبر پر رابطہ کریں۔ 0334-6372686
Website:www.drmazhar.com Email:drmazharca@yahoo.com
بفضل خدا ہماری ویب سائٹ کمرشل کم اور رفاہی زیادہ ہے غرباء و مستحقین بخوبی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔
ڈاکٹر نذیر احمد مظہر (کینیڈین کوالیفائیڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن) مظہر فارما و ہسپتال احمد نگر ربوہ پوسٹ بکس 48
فون 047-6211544 موبائل: 0334-6372686

کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)
مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل ٹانک ہے۔ نیز وقت سے پہلے بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے۔

ٹنی برمدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ و پیٹ کی تمام تکالیف، تیزابیت، جلن، درد، السر بدہضمی گیس، قبض اور بھوک کی کمی ایک مکمل دوا ہے۔
(رعائتی قیمت پیکنگ 25ML/-130 روپے 120ML -/500 روپے)

جگر ٹانک GHP-512/GH
جگر کی جملہ تکالیف کو دور کرنے اور ہر قسم کے یرقان سے بچاؤ یا اس کے بداثرات ختم کرنے کے علاوہ جگر کی طاقت کیلئے مؤثر دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6005666,0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

خبریں

اداروں میں تصادم نہیں ہونے دیں گے

وزیراعظم گیلانی نے ملتان میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ اداروں کے درمیان تصادم نہیں ہونے دیں گے، فوج آنے کی توقع کرنے والے نادان ہیں، آئین کو مضبوطی سے تھام رکھا ہے، جمہوریت کو خطرے سے دوچار نہیں ہونے دیں گے، عدلیہ اور انتظامیہ میں تصادم کے خواہشمند بڑی غلط فہمی میں ہیں۔ عوام کی طاقت جمہوریت کے حق میں ہے، کسی سے تصادم نہیں چاہتے۔ پانچ سالہ حکومت میں تمام مسائل ختم کردیں گے۔

این آر او سے متعلق فیصلے پر عملدرآمد کیلئے وکلاء نے 13 فروری تک ڈیڈ لائن دیدی

وکلاء کوآرڈینیشن کونسل نے حکومت کو این آر او سے متعلق سپریم کورٹ کے فیصلے پر عملدرآمد کیلئے 13 فروری کی ڈیڈلائن دیتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ 28 جنوری کو ملک گیر ہڑتال کی جائے گی۔ وکلاء تنظیمیں سیمینارز اور جلسے منعقد کر کے عدلیہ کے حق میں قراردادیں منظور کریں گی، کرپشن کسی صورت قبول نہیں، حکومت آئینی ذمہ داریاں پوری کرے، عدالتی فیصلے پر عملدرآمد میں رکاوٹیں برداشت نہیں کریں گے۔ ججوں کی تعیناتی کیلئے چیف جسٹس کی سفارشات منظور کی جائیں۔ 13 فروری کو آئندہ لائحہ عمل کا اعلان کریں گے۔

گرفتار دہشت گردوں کا تعلق کالعدم تنظیم جنداللہ سے ہے

کراچی پولیس نے یوم عاشور پر مرکزی ماتمی جلوس میں بم دھماکہ کرنے میں ملوث چار خطرناک دہشت گردوں کی گرفتاری کی تصدیق کرتے ہوئے ان کے نام ظاہر کردیئے ہیں۔ جس میں مرتضیٰ عرف شکیل، محمد شکیب فاروقی عرف عادل، وزیر محمد عرف شاکر اور مراد شاہ عرف فرحان موٹا شامل ہیں۔ ملزمان کا تعلق کالعدم مذہبی دہشت گرد تنظیم جنداللہ سے بتایا جاتا ہے۔ جس کا موجودہ کمانڈر حیدر عرف شجاع ہے۔ دہشت گردوں کی نشاندہی کے بعد ان کی کڑی نگرانی کی جارہی ہے تا کہ اس تنظیم کے زیادہ سے زیادہ دہشت گردوں کو گرفتار کیا جاسکے۔

سینئر صحافی اور کالم نگار ارشاد احمد حقانی انتقال کر گئے

پاکستانی اردو صحافت کے سینئر صحافی اور کالم نگار ارشاد احمد حقانی لاہور میں انتقال کر گئے۔ ان کی عمر 81 سال تھی مرحوم کو عارضہ قلب تھا اور کچھ عرصہ سے علیل تھے۔ انہیں ان کے آبائی شہر قصور میں سپرد خاک کردیا گیا ہے۔ ارشاد حقانی کے انتقال پر وزیراعظم، گورنر پنجاب، وزیراعلیٰ پنجاب، وزیر اطلاعات اور سیاسی رہنماؤں نے اظہار تعزیت کیا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 26۔جنوری

طلوع فجر	5:37
طلوع آفتاب	7:03
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	5:39

عطیہ خون خدمت بھی عبادت بھی

ری پبلک UPS اینڈ کولنگ سنٹر
لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
ہر قسم کے ایئرکنڈیشنرز اور ریفریجریٹرز کی انسٹالیشن، مینٹیننس اور ہر کپیسٹی کے نئے واٹر چلر بنوانے کے لئے
ٹی وی، کمپیوٹر فیکس، پرنٹر اور سیکیورٹی کیمرہ (بیوت الذکر سکول اور کالجز) کو چلانے کیلئے گارنٹی شدہ UPS، بیٹری، چارجرز، سٹیبلائزر حاصل کریں
رابطہ: دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
موبائل: 0300-6652912 فون: 041-2635374

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا، اصفہان، شجر کار، ویجیٹیبل ڈائز، کوکیشن، افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

نیا سال مبارک ہو
نئے سال کا کیلنڈر مفت حاصل کریں
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434-6211434

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

کراچی الیکٹرک سٹور
گھریلو اور کمرشل استعمال کیلئے موٹرز اور پمپس پانی کی تمام مشینری دستیاب ہے
2۔نشتر روڈ (برانڈرتھ روڈ) لاہور
طالب دعا: شوکت محمود 0345-4111191

ورلڈ انٹرنیشنل کارگو
بیرون ملک سامان کارگو کروانے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔آنے سے پہلے فون ضرور کریں
دعا گو: مرزا اکرم بیگ
فون: 042-6312538
موبائل: 0333-4364361

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم سرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز و شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
Email:citipolypack@hotmail.com

امپورٹڈ میٹیریل سے تیار اعلیٰ کوالٹی کے ریڈی ایٹر ہوز پائپ بنانے والے علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور
طالب دعا۔میاں عباس علی
میاں ریاض احمد: 0300-9401543
میاں عدنان عباس: 0300-9401542
042-6170513, 042-7963207, 7963531

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیچ جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔
نیشنل الیکٹرونکس
آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین، کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں
نیشنل الیکٹرونکس
1۔لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
042-7223228
7357309
0301-4020572
طالب دعا: منصور احمد شیخ

KOHINOOR
STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua, Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
منفرد پیشکش
طالب دعا: منور احمد جاوید
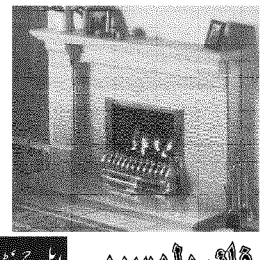
منور اینڈ سنز
بھاری گیج کے گیزر
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
فائر پلیس
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل اور رینٹ، مٹسوبشی، سپر ایشیا
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

FD-10

Job Opportunities
"Good opportunity to work in an excellent environment"
An educational institute needs the following staff in its Lahore office:-
1-English Teacher → Experience of Teaching English Classes. (Preferably M.A English-**Female Only**)
2-Student Counselor & Admission Officer → Minimum Graduation preferably B.Com / BBA / BSc (Two years of working experience in any field -**Female only**)
Salary package Rs. 10,000 To Rs. 15,000
[Candidate from other cities are also encouraged to apply]
Contact :-
Education Concern (R)
Mr. Farrukh Luqman ; 67-C, Faisal Town, Lahore.
042-35177124/35162310 ; 0302-8411770